45544 ـ سب گھر والوں کی جانب سے ایك قربانی کرنا کافی ہے

سوال

میں اور میری بیوی اپنے والد کے ساتھ رہتے ہیں، کیا ہم سب کی جانب سے ایك قربانی کافی ہے یا کہ دو جانور ذبح کرنا ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کو ایك ہی قربانی کافی ہے، کیونکہ آدمی اور اس کے گھر والوں کی جانب سے ایك ہی قربانی کافی ہونا سنت سے ثابت ہے.

عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قربانی کس طرح ہوتی تھی ؟

تو انہوں نے جواب دیا: آدمی اپنےاور اپنے گھر والوں کی جانب سے ایك بکری ذبح کرتا اور وہ خود بھی کھاتا اور دوسروں کو بھی کھلاتا تھا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1505) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح کہا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر میری بیوی میرے والد کے ساتھ ایك ہی گھر میں رہتی ہو تو کیا میرے اور میرے والدین کے لیے ایك ہی قربانی کافی ہو گی ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اگر واقعتا ایسا ہی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان کیا ہے کہ باپ اور بیٹا ایك ہی گھر میں رہتے ہیں تو پھر آپ اور آپ کی بیوی اور آپ کے والدین اور آپ دونوں کے گھروالوں کی جانب سے ایك ہی قربانی سنت کے مطابق ادا ہو جائیگی " انتہی.

ديكهيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 404).

والله اعلم .